
11



آیات نمبر 72 تا 77 : پچھلی آیات میں گائے کو ذبح کرنے کے حکم دیا گیا تھا، یہاں اس کی حکمت بیان کی گئی ہے۔ یہود کی منافقانہ سرگرمیوں کا ذکر اور انہیں تنبیہ کہ اللہ ان کی سب باتوں کو جانتا ہے۔

وَ اِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ؕ وَ اللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۚ﴿۷۲﴾

یہ اس وقت کا ذکر ہے جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا اور ایک دوسرے پر اس کا الزام دھرنے لگے، لیکن اللہ کو اس بات کا ظاہر کرنا مقصود تھا جسے تم چھپا رہے تھے

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ یُحْیِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾

پھر ہم نے حکم دیا کہ اس مُردہ شخص پر اس ذبح شدہ گائے کا ایک ٹکڑا مارو، اسی طرح اللہ مُردوں کو زندہ کردے گا اور وہ تمہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو، وہ مردہ شخص کچھ دیر کے لئے زندہ ہو گیا اور اپنے قاتل کا نام بتادیا جو وہ چھپا رہے تھے

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِیَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ

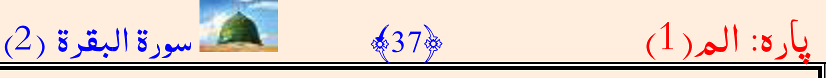
پھر اس کے بعد تمہارے دل پتھر کی طرح سخت ہوگئے بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت

وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ

کیونکہ پتھروں میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جن سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں، اور بلاشبہ ان میں سے بعض ایسے پتھر بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں تو ان سے پانی نکل آتا ہے

وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا یَهْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

اور بیشک ان میں



سے بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے خوف سے گر پڑتے ہیں، اور یاد رکھو کہ اللہ تمہارے اعمال سے بے خبر نہیں ہے اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡا لَکُمۡ وَ قَدۡ کَانَ فَرِیۡقٌ مِّنۡهُمۡ یَسۡمَعُوۡنَ کَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ یُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا عَقَلُوۡهُ وَ هُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ اے مسلمانو! کیا تم اب بھی یہ توقع رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے کہنے سے ایمان لے آئیں گے جبکہ ان میں سے بعض لوگ ایسے بھی تھے کہ اللہ کا کلام یعنی تورات سنتے پھر اسے اچھی طرح سمجھنے کے بعد اس میں تحریف کر دیتے تھے حالانکہ وہ اس کام کی برائی کو خوب جانتے تھے وَ اِذَا لَقُوا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۚۖ وَ اِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ اِلٰی بَعۡضٍ قَالُوۡۤا اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَیۡکُمۡ لِیُحَآجُّوۡکُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّکُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۶﴾ اور یہ منافق یہود جب اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے ہیں، لیکن جب آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ کیا تم ان مسلمانوں کو وہ باتیں بتا رہے ہو جو اللہ نے تم پر تورات کے ذریعے ظاہر کی ہیں کہیں ایسا نہ ہو یہ مسلمان ان باتوں کی وجہ سے قیامت کے دن تمہارے رب کے حضور تم پر حجت قائم کر دیں، کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے؟ اَوَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ یَعۡلَمُ مَا یُسِرُّوۡنَ وَ مَا یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۷﴾ کیا وہ لوگ اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ کو وہ سب کچھ معلوم ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں

